48994-بارہ تاریخ کی رمی کیے بغیر ہی سفر کرگیا

سوال

میں نے حج کے بعد بارہ تاریخ کو چار بجے سہ پہر کی سیٹ او کے کروار کھی تھی اور میرا خیال تھا کہ میں اس دن کی رمی کرلوں گا، لیکن مجھے یہ ڈر پیدا ہوا کہ اگر میں نے زوال کے بعد رمی کی تو سفر سے رہ جاؤں گا لھذا میں نے صبح ہی رمی کرلی اور طواف وداع کر کے سفر کرگیا، لھذا مجھ پر کیا واجب آتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین
رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

زوال سے قبل رمی کرنا جائز نہیں ہے ،
لیکن یہ ممکن ہے کہ اس حالت میں ضرورت کی بنا پر اس سے ہم رمی ساقط کردیں اور اسے ہم
یہ کہیں کہ :

آپ پر ایک بکرا فدیہ لازم آتا ہے جو مکہ
میں ذبح کرکے وہاں کے مساکین میں تقسیم کیا جائے ، یا پھر آپ کسی کو وکیل بنا دیں جو وہاں
آپ کی جانب سے ذبح کرکے تقسیم کردے

.